د مں کلم "الفتن" کا معنی

" الفتن "کئ سورتوں اور آیات میں بار بار
یر میں کوئ اختلاف ، اور اس میں کون کون س
ا جاتا ہیں ؟

لحمد لل

ن کی تعریف:

اول:

ں فتن کی تعریف:

ب میں فتن کا جمیع معنی: ابتلاء ، امتحان ، ک
سا کہ آپ کہ ہیں فتنت الفضۃ والذھب ،
ں پگلایا تا کہ ردی اور اچھ کی تمیز وسک

تعالی کا یہ فرمان :

ن ہیں آگ میں جلایا جا گا (تھذیب الغ 14/296)

اصل صحیح ہیں جو کہ ابتلاء اور امتحان پر دلالت
مقاییس اللغ 4/472)

کا اصلی معنی یہ ی

لل تعالی کا قول :

ک تہ یں ، اس کا کثرت سے استعمال ناپسندید
، پھر اس کا استعمال گنا ، کفر ،
ی چیزسے ٹانے پر ونے لگا (النھایہ 3/410) اور
الی نے بھی فتح الباری میں اسی طرح
ن کیا (3/13)

معانی کی تلخیص کرتے ہوئے کہا :

مال واولاد فتنہ ، اور کفر اور لوگوں کا آراء
اور آگ کے ساتھ جلانا بھی فتنہ (
عرب لابن منظور)

دوم:

ن میں فتنہ کا معنی:

عمال وا جیسا کہ فرمان باری تعالی :{
وا آمنا وھم لایفتنون}(کیا لوگوں نے
و پرکہ ہم ایمان لائیں ہم انہیں بغیرآزمائے
وت(2) یعنی انہیں آزمائے بغیر ہی اور اسی
جریر میں بھی

ک راستہ سے روکنے کا معنی میں:جیسا کہ اللہ
اس فرمان میں :

للہ الیک}آپ انہیں وشیار رہیے کہ کہیں وہ آپ
حکم سے ادھر ادھر نہ کردیں الماٸدہ
یں کہ :آپ کو روک اور ٹادیں

ک اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد :

نوا ثم جاھدوا وصبروا ان ربک من بعدھا لغفور
ڈال جانے کے بعد ھجرت کی پھر جھاد کیا
ک بعد انہیں بخشنے والا اور مہربانیاں کرنے
وا عذبوا کا معنی میں استعمال وا
،

ور کفر کا معنی میں:

وتعالی کا فرمان میں :

ران سے لڑو جب تک کہ شرک مٹ جائے البقرہ (193
ی کہتے ہیں کہ اس کا معنی شرک

فاق میں وقوع کے معنی میں:

وتعالی کے اس فرمان میں :

غرتکم الامانی} لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں
ں ی ر اور شک وشبہ کرتے رہے اور
ی نے دھوکہ میں ی رکھا الحدید (14)

نے اس نفاق میں ڈال دیا اور معاصی اور شہوات
ں سے اسے ہلاک کر ڈالا

ں سے اشتباہ کے معنی میں:

وتعالی کے اس فرمان میں :

لا تفعلو تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر} کافر
ں ، اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں
فساد ہوگا الانفال (73)

و دوستی نہیں لگائیں گے اگرچہ وہ رشتہ داری
طلق درمیان شبہ پیدا ہوجائے گا
یان لابن جریر

ضلال کے معنی میں:

ی کے اس ارشاد میں استعمال ہوا :

گمراہ کرنا منظور ہو ، تو یہاں پر فتنہ کا معنی
البحر المحیط لابی حیان (4/262)

معنی میں استعمال ہوا :

تعالی کے اس فرمان :

ر تم میں ڈر ہو کافر تمہیں ستائیں گے

سجد کی حالت میں حملہ کرنا مراد تاکہ و
الیں ابن جریر نے اسی طرح کہا

دلوں کا مخالف ہونا کے معنی میں:

وتعالی کا فرمان میں :

تمہارے درمیان خوب گھوڑے دوڑاتے اور تمہیں
نہ کی تلاش میں رہتے

لاف ڈالنے کی کوشش کرتے ، الکشاف (2/277)

:جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان :{
ں پر مجنون کے معنی میں

یحانہ وتعالی کا فرمان :{ان الذین فتنوا
گوں نے مومن مردوں اور عورتوں کو ستایا
البروج (10)

م اللہ تعالی کا قول :

رائن سے معلوم ہوتی ہے فتح الباری (11/176)

تنبیہ :

للہ تعالی کا قول :

پنی طرف یا اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
لہ تعالی کا فرمان :

{اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض سے آزمایا

لیہ السلام کا قول

ضل بھا من تشاء وتھدی من تشاء}

لی کی طرف سے اپنے بندوں کو خیر و شر اور نعمتوں
متحان و آزمائش کے معنی میں

ور رنگ ، اور مومن آدمی کا فتنہ اس کے مال و
کا رنگ اور ، اور وہ فتنہ جو اللہ
معاویہ رضی اللہ تعالی عنہما کے ساتھیوں کے
رمیان ، اور مسلمانوں کے درمیان حتی
ں یہ اور قسم زاد المعاد (3/ 170)

تعالی اعلم
.